

فَلَمَّا جَاءَ آلَ لُوطٍ الْمُرْسَلُونَ (61) قَالَ إِنَّكُمْ قَوْمٌ  
مُنْكَرُونَ (62) قَالُوا بَلْ جِئْنَاكَ بِمَا كَانُوا فِيهِ  
يَمْتَرُونَ (63) وَ أَتَيْنَاكَ بِالْحَقِّ وَ إِنَّا لَصَادِقُونَ (64)  
فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَ اتَّبِعْ أَدْبَارَهُمْ وَ لَا  
يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ وَ امْضُوا حَيْثُ تُؤْمَرُونَ (65) وَ  
قَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ  
مُصْبِحِينَ (66) وَ جَاءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ يَسْتَبْشِرُونَ  
(67) قَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا تَفْضَحُونِ (68) وَ  
اتَّقُوا اللَّهَ وَ لَا تُخْزَوْنَ (69) قَالُوا أَوْ لَمْ نَنْهَكَ عَنِ  
الْعَالَمِينَ (70) قَالَ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ  
(71) لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ (72)  
فَأَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِينَ (73) فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا

سَافِلَهَا وَ أَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنْ سِجِّيلٍ (74)

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِينَ (75) وَ إِنَّهَا

لَبِسِيلٍ مُّقِيمٍ (76) إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ

(77) وَ إِنْ كَانَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ لظَالِمِينَ (78)

فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَ إِنَّهُمَا لَبِإِمَامٍ مُّبِينٍ (79)

At length when the messengers arrived among the adherents of Lut, he said: "Ye appear to be uncommon folk." They said: "Yea, we have come to thee to accomplish that of which they doubt. "We have brought to thee that which is inevitably due, and assuredly we tell the truth. "Then travel by night with thy household, when a portion of the night (yet remains), and do thou bring up the rear: let no one amongst you look back, but pass on whither ye are ordered." And We made known this decree to him, that the last remnants of those (sinners) should be cut off by the morning. The inhabitants of the city came in (mad) joy (at news of the young men). Lut said: "These are my guests: disgrace me not: "But fear Allah, and shame me not." They said: "Did we not forbid thee (to speak) for all and sundry?" He said: "There are my daughters (to marry), if ye must act (so)." Verily, by thy life (O Prophet), in their wild intoxication, they wander in distraction, to and fro. But the (mighty) blast overtook them at sunrise, and We turned (the cities) upside down, and rained down on them

brimstones hard as baked clay. Behold! In this are signs for those who by tokens do understand. And the (cities were) right on the high-road. Behold! In this is a sign for those who believed. And the companions of the wood were also wrong-doers; so We exacted retribution from them. They were both on an open highway, plain to see.

پھر جب یہ فرستادے لوٹ کے یہاں پہنچے تو اُس نے کہا "آپ لوگ اجنبی معلوم ہوتے ہیں"۔ اُنہوں نے جواب دیا "نہیں، بلکہ ہم وہی چیز لے کر آئے ہیں جس کے آنے میں یہ لوگ شک کر رہے تھے۔ ہم تم سے سچ کہتے ہیں کہ ہم حق کے ساتھ تمہارے پاس آئے ہیں۔ لہذا اب تم کچھ رات رہے اپنے گھر والوں کو لے کر نکل جاؤ اور خود ان کے پیچھے پیچھے چلو۔ تم میں سے کوئی پلٹ کر نہ دیکھے۔ بس سیدھے چلے جاؤ جدھر جانے کا تمہیں حکم دیا جا رہا ہے"۔ اور اُسے ہم نے اپنا یہ فیصلہ پہنچا دیا کہ صبح ہوتے ہوتے ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جائے گی۔ اتنے میں شہر کے لوگ خوشی کے مارے بے تاب ہو کر لوٹ کے گھر چڑھ آئے۔ لوٹنے کہا "بھائیو، یہ میرے مہمان ہیں، میری فضیحت نہ کرو، اللہ سے ڈرو مجھے رسوا نہ کرو"۔ "وہ بولے" کیا ہم بارہا تمہیں منع نہیں کر چکے ہیں کہ دنیا بھر کے ٹھیکے دار نہ بنو؟" لوٹنے (عاجز ہو کر) کہا

"اگر تمہیں کچھ کرنا ہی ہے تو یہ میری سیٹیاں موجود ہیں!" تیری جان کی قسم اے نبی! اُس وقت اُن پر ایک نشہ سا چڑھا ہوا تھا جس میں وہ آپ سے باہر ہوئے جاتے تھے۔ آخر کار پو پھٹتے ہی اُن کو ایک زبردست دھماکے نے آ لیا اور ہم نے اُس بستی کو تل پٹ کر کے رکھ دیا اور ان پر پکی ہوئی مٹی کے پتھروں کی بارش بر سادی۔ اس واقعے میں بڑی نشانیاں ہیں اُن لوگوں کے لیے جو صاحب فراست ہیں۔ اور وہ علاقہ (جہاں یہ واقعہ پیش آیا تھا) گزر گاہ عام پر واقع ہے، اُس میں سامان عبرت ہے اُن لوگوں کے لیے جو صاحب ایمان ہیں۔ اور ایکہ والے ظالم تھے، تو دیکھ لو کہ ہم نے بھی ان سے انتقام لیا، اور ان دونوں قوموں کے اجرے ہوئے علاقے کھلے راستے پر واقع ہیں۔

فیر جب یہ فریستاہ-لوت کے یहाँ پہنچے تو اُسنے کہا، "آپ لوگ آجن نبی مالوم ہوتے ہیں" انھوںنے جواب دیا، "نہیں، بلکے ہم وہی چیز لےکر آئے ہیں جسکے آنے میں یہ لوگ شک کر رہے تھے۔ ہم تم سے سچ کہتے ہیں کہ ہم ہک کے ساتھ تمہارے پاس آئے ہیں۔ لیہا جہا اب تم کچھ رات رہے اپنے گھر والوں کو لےکر نکل جاؤ اور خود انکے پیچھے-پیچھے چلو۔ تم میں سے کوئی پلٹکر نہ دیکھے۔ بس سیدھے چلے جاؤ جیڈر جانے کا تمہیں حکم دیا جا رہا ہے" اور

~~~~~

उसे हमने अपना यह फ़ैसला पहुँचा दिया कि सुबह होते-होते उन लोगों की जड़ काट दी जाएगी | इतने में शहर के लोग खुशी के मारे बेताब होकर लूत के घर चढ़ आए | लूत ने कहा, “भाइयो, ये मेरे मेहमान हैं, मेरी फ़ज़ीलत न करो, अल्लाह से डरो, मुझे रुसवा न करो |” वे बोले, “क्या हम बारहा तुम्हें मना नहीं कर चुके हैं कि दुनियाभर के ठेकेदार न बनो?” लूत ने (आजिज़ होकर) कहा, “अगर तुम्हें कुछ करना ही है तो ये मेरी बेटियाँ मौजूद हैं!” तेरी जान की क़सम ऐ नबी, उस वक़्त उनपर एक नशा-सा चढ़ा हुआ था जिसमें वे आपे से बाहर हुए जाते थे | आख़िरकार पौ फटते ही एक ज़बरदस्त धमाके ने आ लिया और हमने उस बस्ती को तलपट करके रख दिया और उनपर पकी हुई मिट्टी के पत्थरों की बारिश बरसा दी | इस वक़्त में बड़ी निशानियाँ हैं उन लोगों के लिए जो साहिबे-फ़िरासत हैं | और वह इलाक़ा (जहाँ यह वक़िआ पेश आया था) गुज़रगाहे-आम पर वाक़े है, इसमें सामाने-इबरत है उन लोगों के लिए जो साहिबे-ईमान हैं | और ऐकावाले ज़ालिम थे, तो देख लो कि हमने भी उनसे इन्तिक़ाम लिया, और इन दोनों क़ौमों के उजड़े हुए इलाक़े खुले रास्ते पर वाक़े हैं |